سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2022

بدھ،20-جولائی2022

(یوم الاربعاء،20 ذوالحج1443 ھ)

سترہویں اسمبلی: اکتالیسواں اجلاس

جلد 41 : شمارہ 9

329

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ20-جولائی2022

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ آبپاشی)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

عام بحث

درج ذیل پر عام بحث جاری رہے گی

1- آئینی بحران

2- مہنگائی

3- امن وامان

331

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا اکتالیسواں اجلاس

بدھ،20-جولائی2022

(یوم الاربعاء،20ذوالحج1443 ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں سہ پہر 03بج کر30منٹ پر جناب سپیکر جناب پرویزالٰہی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری عبدالغفار شاکر نے پیش کیا۔

اعوذباللہ من الشیطن الرجیمo

بِسم اللہ الرحمٰن الرحیمO

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَ
نَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿۴۲﴾ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ
ذِكْرٰىهَا ﴿۴۳﴾ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿۴۴﴾ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿۴۵﴾
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿۴۶﴾

سورۃ النزعت (آیات نمبر40تا46)

اور جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا اور نفس کو بے جاخواہشوں سے روکتا رہا تو اس کا ٹھکانہ بہشت ہی ہےO اے پیغمبر ﷺ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کی آمد کب ہےO سو تم اس کے ذکر کی طرف سے کس فکر میں ہو؟O اس کا منتہا یعنی واقع ہونے کا وقت تمہارے پروردگار ہی کو معلوم ہےO جو شخص اس سے ڈر رکھتا ہے تم تو اسی کو ڈر سنانے والے ہوO جب وہ اس کو دیکھیں گے تو ایسا خیال کریں گے کہ گویا دنیا میں صرف ایک شام یا ایک صبح رہے تھےO

وَماعلینا الا البلاغo

نعت رسولِ مقبول ﷺ الحاج اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعت رسولِ مقبول ﷺ

دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تم ہی تو ہو
ہم جس میں بس رہے ہیں وہ دنیا تم ہی تو ہو
جلتے ہیں جبرائیل کے پَر جس مقام پر
اس کی حقیقتوں کے شناسا تم ہی تو ہو
پھوٹا جو سینہء شبِ تارِ الست سے
اس نورِ اولیں کا اجالا تم ہی تو ہو
سب کچھ تمہارے واسطے پیدا کیا گیا
سب غایتوں کی غایت اولیٰ تم ہی تو ہو

سوالات

(محکمہ آبپاشی)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(کوئی سوال پیش نہ ہوا)

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ ہم اجلاس کی کارروائی شروع کر رہے ہیں لیکن آج بھی آبپاشی کا پہلا ایجنڈا pending چلا آ رہا ہے اور یہاں ان کو defend کرنے والا حکومت کا کوئی بندہ بھی نہیں ہے، بالکل Privilege Motions کی صورتحال بھی اسی طرح ہے اور پھر اگر ہم Adjournment Motions کو دیکھتے ہیں تو یہی صورتحال نظر آتی ہے۔ اب باقی چیزیں جو Constitutional crisis, price hike اور law and order کے حوالے سے ہیں تو اس حوالے سے جو بھی بات کرنا چاہے وہ نام بھجوا دیں ویسے کچھ نام میرے پاس آ گئے ہیں۔ میرے خیال میں شاید پہلے جناب محمد بشارت راجہ نے کوئی بات کرنی ہے۔

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! میں نے ابھی بات نہیں کرنی۔

جناب سپیکر: چلیں ٹھیک ہے۔ اپوزیشن لیڈر جناب محمد سبطین خان صاحب! آپ نے کوئی بات کرنی ہے۔

قائد حزب اختلاف (جناب محمد سبطین خان): جناب سپیکر! میں بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، آپ بات کریں۔

بحث

آئینی بحران، مہنگائی اور امن وامان پر بحث(۔۔۔جاری)

قائد حزب اختلاف(جناب محمد سبطین خان): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ جناب سپیکر! آج نہایت افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ پچھلے تین مہینے سے اس ناجائز اور imported حکومت نے Constitutional crisis بنائی ہوئی ہے انہوں نے قانون کی دھجیاں اڑائی ہیں،انہوں نے ہر وہ کام کیا ہے جو پاکستان بننے کے بعد ستر سالہ تاریخ میں نہیں ہوا۔ وہ unconstitutional کام جو آج تک نہیں ہوئے وہ پچھلے تین مہینوں میں اس گورنمنٹ نے کر دیئے اور یہ جمہوری گورنمنٹ ہونے کے باوجود، جو اپنے آپ کو جمہوری گورنمنٹ کہتی ہے، آپ کو بھی یاد ہو گا اور اس معزز ایوان کو یاد ہو گا کہ جس طرح پولیس کی انٹری ہوئی، جس طرح عطاءاللہ تارڑ نے یہاں بیٹھ کر ناجائز حرکتیں کیں اور جس طرح عطاءاللہ تارڑ نے آئین کی کتاب ہاتھ میں لے کر جو کہ ہمارے Islamic Republic of Pakistan کا 1973 کا ایک مقدس آئین ہے اس کے ایک ہاتھ میں وہ کتاب اور ایک ہاتھ سے وہ اشارے جو میں سمجھتا ہوں کہ میں وہ دہرا بھی نہیں سکتا۔ انہوں نے آئین اور قانون کی پامالی کے لئے ہر وہ کام کیا جو کہ نہایت قابل مذمت اور قابل شرم ہے۔ جب ہم اپنے آپ کو کہتے ہیں کہ ہم ایک جمہوری حکومت ہیں، یہ اسمبلی جمہوریت کی پاسداری کرتی ہے اور پھر ان اسمبلیوں میں جمہوریت کی باتیں کرتے ہوئے ہم وہ undemocratic اور non democratic action کرکے جمہوریت کی نفی بھی خود کرتے ہیں اور اوپر سے جمہوریت جمہوریت کھیلتے ہیں۔ ہمارے ذہنوں اور دلوں کے اندر ڈکٹیٹر شپ بھری ہوئی ہے اور ہم یہ چاہتے ہیں کہ جو ہم کر رہے ہیں، آپ حکومت کا یہ ایک متضاد رویہ دیکھیں کہ جو ہم چاہ رہے ہیں وہی جمہوریت ہے اور چھوٹی چھوٹی باتوں کو ضد اور انا کا مسئلہ بنا کر انہوں نے ہر وہ کام کیا جس کو ہم condemn کرتے ہیں، میں being Leader of the Opposition اکیلا condemn نہیں کر رہا بلکہ یہ پورا ہاؤس گواہی دے گا کہ ہم ان کو condemn کر رہے ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!میں آپ کی توجہ چار سے پانچ منٹ کے لئے یقیناً چاہوں گا کہ غیر قانونی حرکات وسکنات کے بعد انہوں نے جو مہنگائی کا طوفان کھڑا کیااور ان کی عوام پر کوئی توجہ نہیں تھی۔ میں حکومت کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے تین مہینے میں دن رات محنت کی، دن رات اس حکومت نے کوشش کی اور نیب کے قانون کو ختم کیااور وہ اس لئے ختم کیا تاکہ یہ اپنی چوری چھپا سکیں اور یہ اپنی جان بچا سکیں تو کیا ان کی تین مہینے کی کارکردگی میں نیب قانون کو تبدیل کرنے کے علاوہ کوئی چیز آپ کو نظر آتی ہے؟.I think there would be a big number اس کے علاوہ آج ڈیزل کی قیمتیں دیکھیں کہ 100 روپے پٹرول بڑھا کر شہباز شریف صاحب نے بڑی کمال مہربانی کی کہ 12 سے 14 اور 18 روپے قیمت کم کر دی۔ آج زمیندار رو رہا ہے، Industrialist رو رہا ہے اور ہمارے فیصل آباد میں صنعتیں بند ہو رہی ہیں، pesticides جعلی آگئی ہیں، بیج جعلی آگیا اور نہروں میں پانی بند ہو گیا اس میں ڈیزل کا استعمال بڑھ گیا ہے اور جو زمیندار کے ٹیوب ویل کے ریٹس ہیں، انہوں نے اس نہج پر ملک کو پہنچا دیا کہ نہ ان سے زمیندار خوش ہے، نہ ان سے industrialist خوش ہے، نہ دیہاڑی والا مزدور خوش ہے اور نہ ہی تنخواہ دار طبقہ خوش ہے۔ انہوں نے ان کو ایک چکی میں ڈال دیا ہے کہ کوئی بندہ بھی مطمئن نہ رہے، جیسے مریم بی بی کہتی ہیں کہ آج رات سارے سکون کی نیند سوئیں گے تو وہ مجھے پتا نہیں کہ خواب میں سوئیں گے کیونکہ حقیقت میں جو اس وقت حالات چل رہے ہیں کوئی بندہ بھی سکون کی نیند نہیں سو سکتا۔ پھر ان باتوں کے بعد اور ان کی ان حرکات کے بعد اللہ الحق ہے اور اللہ نے پھر وہ دن دکھا دیا کہ ہمارے چیئرمین نے جہاں جہاں جلسے کئے آج وہاں سے 30 سے 40 ہزار کی لیڈ سے ہمارے ایم پی ایز جیت کر آئے بیٹھے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!اور جہاں انہوں نے جلسے کئے انہوں نے اپنی فورسز استعمال کیں، انہوں نے ایڈمنسٹریشن استعمال کی، انہوں نے ڈی سی او اور ڈی پی اوز کو استعمال کیا، انہوں نے تھانیدار اور سپیشل برانچ کو استعمال کیا لیکن اس کا نتیجہ کیا نکلا؟ انہوں نے کہا کہ عمران خان کو کرسی سے اتار دو لیکن لوگوں کے دلوں میں اللہ کی طرف سے عمران خان بس چکا ہے، آپ لوگوں کے دلوں سے کسی کو نہیں نکال سکتے اور یہ اللہ کا فیصلہ ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اور اللہ نے وہ فیصلہ عمران خان کے حق میں کر دیا ہے۔ اس ظلم اور جبر کے ساتھ، یہ انتظامیہ یا ہمارے معزز ایم پی ایز حضرات بیٹھے ہیں کہیں نہ کہیں ان کی ڈیوٹیاں بھی یقیناً ہوں گی اور ہم نے بھی دیکھا کہ ایسے اس دن محسوس ہوتا تھا کہ ہم شاید کسی علاقہ غیر سے آئے ہیں اور ہمارے مخالف جو ہیں وہ محب وطن پاکستانی ہیں لیکن یہ جمہوریت ہے اور ووٹ کی پرچی سے ہی انصاف ہوتا ہے اور عوام نے وہ فیصلہ کر دیا الحمد للہ عوام نے انصاف دے دیا۔

جناب سپیکر! آپ لوگ بیس میں سے پندرہ سیٹیں جیت گئے اور پھر اگلے حالات دیکھیں کہ اس وقت بھی anonymous نمبروں سے ٹیلی فون آ رہے ہیں، خفیہ نمبروں سے ٹیلی فون آ رہے ہیں کہ آپ کی location فلاں جگہ پر ہے چلو جہاں اتنے ظلم ہوئے 48 گھنٹے یہ بھی کر لو، ہماری locations بھی چیک کر لو ہم انشاءاللہ vigilant ہیں، ہماری آنکھیں کھلیں ہیں، ہم اپنی پارٹی پاکستان تحریک انصاف کے ساتھ loyal ہیں، ہم عمران خان کے نظریے کے ساتھ loyal ہیں، ہم امپورٹڈ حکومت کو reject کر رہے ہیں انشاءاللہ آخر میں اس بات کے ساتھ توقع کروں گا کہ آپ کے چہرے پر smile آنی چاہئے کیونکہ دو دنوں کے بعد آپ اس کرسی پر نہیں بلکہ آپ ادھر as a Leader of the House ہمارے ساتھ بیٹھے ہوں گے۔ آخر میں یہ کہوں گا کہ ہمیں اس وقت ایک چیز کی ضرورت ہے اس وقت دو دن 48 گھنٹے vigilant رہنا ہے، ہم نے اپنے ارد گرد کے ماحول کو دیکھ کر رہنا ہے۔ انشاءاللہ یہ سال بھی ہمارا ہے اور انشاءاللہ اگلے پانچ سال بھی ہمارے عمران خان کے ہوں گے، پاکستان تحریک انصاف کے ہوں گے، پاکستان زندہ باد، پاکستان پائندہ باد، پی ٹی آئی زندہ باد۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے " کون بچائے گا پاکستان"
عمران خان، عمران خان" کی نعرہ بازی)

جناب سپیکر: جناب سبطین صاحب! آپ نے بڑی اچھی speech کی ہے بڑے جذبات، پر جوش اور بڑی حقیقت بیان کی ہے۔

قائد حزب اختلاف (جناب محمد سبطین خان): جناب سپیکر! بہت مہربانی آپ یقین کریں میں نے speech کی کوئی تیاری نہیں کی، کوئی لکھا نہیں یہ جو کچھ بات کی ہے امانت دیانت سے اللہ تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر دل کی آواز ہے۔

جناب سپیکر: میرے پاس جو نام ہیں اُس میں سب سے پہلا نام محترمہ ساجدہ بیگم کا ہے۔جی، محترمہ ساجدہ بیگم صاحبہ!

محترمہ ساجدہ بیگم: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔جناب سپیکر! آپ نے مجھے بات کرنے کا موقع دیا بہت بہت شکریہ جیسا کہ آپ سب لوگ جانتے ہیں گزشتہ دو ماہ سے جو آئینی بحران ہم اس مقدس ایوان کے اندر دیکھ رہے ہیں اُس کی مثال تاریخ میں نہیں ملتی۔انشاءاللہ جو کچھ مسلم لیگ (ن) نے کیا ہے اس مقدس ایوان کے اندر اُس کو تاریخ ہمیشہ سیاہ حرف میں یاد رکھا جائے گا اس وقت جو حکومت ہے وہ 13 جماعتیں، مکس اچار پارٹی آپس میں لڑ رہی ہیں، پٹواری کہتے ہیں کہ ہم الیکشن ہارے ہیں کیوں کہ ہم نے لوٹوں کو ٹکٹ دیئے ہیں اور لوٹے کہتے ہیں ہم اس لئے ہارے ہیں کہ ہم نے مسلم لیگ (ن) کے ٹکٹ لئے ہیں تو یہ انشاءاللہ آپس میں لڑ لڑ کے مر جائیں گے اور جیت انشاءاللہ حق اور سچ کی ہو گی۔انہوں نے مقدس ایوان کا تقدس پامال کیا اور پولیس کے ذریعے سے دہشت گردی کرتے ہوئے انہوں نے وہ الیکشن کروایا، اُس الیکشن کے بعد حمزہ ککڑی چیف منسٹر بنا تو میں سمجھتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے اُس کو اتنا موقع بھی نہیں دیا کہ وہ اس مقدس ایوان کے اندر چیف منسٹر بن کر بیٹھ سکے، یہ خالی چیئرز اس بات کی گواہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ حق اور سچ کے ساتھ ہے۔ اُن کو انشاءاللہ توفیق نہیں ہو گی کہ وہ as CM Punjab اس اسمبلی کے اندر کبھی بھی دوبارہ آسکیں، جس طرح انہوں نے چیف منسٹر بننے کے لئے قانون کی دھجیاں بکھیری ہیں اُس کے بعد انہوں نے حلف اُٹھانے کے لئے گورنر ہاؤس کا تقدس پامال کیا تو میں یہ سمجھتی ہوں کہ اتنا کچھ کرنے کے باوجود اگر آج وہ اس مقدس ایوان میں نہیں ہیں تو یہ ان کی بہت بڑی بدقسمتی ہے پورا پاکستان نہیں بلکہ پوری دنیا جانتی ہے کہ جو ضمنی الیکشن ہوئے ہیں اُس کے بعد پاکستان تحریک انصاف کے ممبران کی تعداد 188 ہے۔اب یہ ایک دو دنوں سے کیا کر رہے ہیں؟ کیونکہ ایک دفعہ تو انہوں نے کچھ لوگوں کو لوٹے بنا دیا اب وہ لوٹے بھی پریشان ہیں کہ ہم لوٹے تو بن گئے لیکن ہمیں حاصل کچھ نہیں ہوا۔اب پھر انہوں نے انسانوں کے ضمیر کی قیمت کچھ زیادہ کر دی ہے تو میں سمجھتی ہوں کہ ایسے مواقع بار بار نہیں آتے جنہوں نے چھننی میں سے اپنے آپ کو چھانا تھا وہ سائیڈ پر ہو گئے

ہیں الحمد للہ !اس ٹائم پر پنجاب اسمبلی میں جتنے لوگ بیٹھے ہیں وہ باضمیر ہیں، چاہے یہ لوگ کچھ بھی کر لیں 50 کروڑ کیا 1 ارب روپے بھی لگالیں اُن کے تمام پیسے ہماری جوتی کی نوک پر ہیں۔

جناب سپیکر !جس طرح 17۔جولائی کو الیکشن تھا میں نے اپنے حلقے میں دیکھا ہمارا حلقہ خوشاب PP-83 آپ یقین جانیں جو لوگ مسلم لیگ (ن) کے ساتھ تھے ہمیں بالکل امید نہیں تھی کہ ہم وہ سیٹ جیتیں گے جس طرح لوٹے نے پیسے لگائے ایک ایک ووٹ کو جس طرح اُس نے خریدا ہے ہماری نظروں کے سامنے اور جس طرح ہماری بیور کریسی نے اُن کے ساتھ تعاون کیا۔

جناب سپیکر !ہم نے تو تین ساڑھے تین سال ڈی سی او کو، ڈی پی او کو کہا کہ دیکھ لیں سر یہ ہمارا کام ہے اگر میرٹ بنتا ہے تو کر دیں نہیں تو ہمیں صرف بتا دیں کہ اس کام کے نہ ہونے کی وجہ کیا ہے، ہم تو اُن کو سر سر بلا کر آسمان پر چڑھا رہے اور میرٹ کے علاوہ کچھ بھی بات نہیں کر رہے تھے یقین کریں تین تین گھنٹے، چار چار گھنٹے اُن کے آفس میں بیٹھے رہتے تھے، ہماری کوئی شنوائی نہیں ہوتی تھی تو پنجاب اس طرح سے نہیں چل سکتا تھا جس طرح ساڑھے تین سال ہم نے بیورکریسی کو سر سر کہہ کر بلایا ہے تو خدارا آپ جب دوبارہ حکومت میں آئیں تو یہ لوگ بہت بگڑے ہوئے ہیں تو میرا تو دل ہے کہ پوری پنجاب کی بیورکریسی کو اُٹھا کر سندھ میں پھینکیں اور سندھ کے لوگوں کو یہاں لائیں تاکہ اُن کے تعلقات بننے میں تھوڑا سا ٹائم لگے اور اُن کو پتا ہو کہ ہم نے اچھے کام کس طرح کرنے ہیں اگر نیا پاکستان بنانا ہے، اگر مدینے کی ریاست بنانی ہے تو اب ہمیں نعروں سے باہر نکلنا ہو گا، اب ہمیں عملی اقدام کرنے ہوں گے۔

جناب سپیکر !جس طرح مقدس ایوان کی آئی جی پولیس نے توہین کی ہے اُس کو صرف سزا نہیں چاہئے بلکہ آپ نے آتے ہی اُسے suspend کرنا ہے یہ پورے پنجاب کے عوام کی آواز ہے، جس طرح ہماری مائیں، بہنیں، بچے اور بزرگ 17۔جولائی کو ووٹ ڈالنے کے لئے نکلے ہیں ایسا نہیں لگتا تھا کہ یہ الیکشن ڈے ہے، ایسا لگتا تھا کہ آج کوئی جنگ ہے یہ سب ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ لوگوں نے لوٹوں سے پیسے بھی لئے راشن بھی لیا لیکن یقین جانیں انہوں نے مہر اور ٹھپہ بلے پر لگائے ہیں تو ہمیں اُن تمام لوگوں کی امیدوں پر پورا اُترنا ہے۔ انشاءاللہ ہمیں پوری امید ہے کہ پنجاب نا صرف ترقی کرے گا بلکہ بہت بلندیوں تک جائے گا پاکستان زندہ باد، عمران خان زندہ باد۔

جناب سپیکر: محترمہ عائشہ اقبال!

محترمہ عائشہ اقبال: جناب سپیکر! شکریہ کہ آپ نے مجھے Floor پر بولنے کا موقع دیا میں آپ کی توجہ دلانا چاہتی ہوں آج کل جو امن و امان کی صورت حال ہے وہ بہت زیادہ بری ہے لوگوں کی گاڑیاں چوری ہو رہی ہیں، موٹر سائیکلیں چوری ہو رہی ہیں، ڈاکے پڑ رہے ہیں اس وقت ملک میں law and order کی بہت بُری صورت حال ہے ہمیں لوگ فون کر کر کے کہتے ہیں کہ ہماری گاڑی چوری ہو گئی ہے ہم اُن کی کوئی مدد نہیں کر پا رہے اس چیز کے اوپر آپ کچھ کریں آج بھی مجھے دو فون آئے ہیں کسی کی بچی اغوا ہوئی ہے اور کسی کا بچہ اغوا ہوا ہے تو میری آپ سے درخواست ہے کہ آپ اس چیز پر ذرا توجہ دیجئے۔ کیونکہ یہ جو نقصانات ہو جاتے ہیں ان کا کبھی ازالہ نہیں ہو سکتا۔ جن کے بچے اغوا ہو جاتے ہیں آپ ان بچوں کے ماں باپ کے بارے میں سوچیں کہ ان کا کیا حال ہو تا ہو گا، آپ سوچیں کہ آج کے دور میں اگر کسی کی گاڑی بھی چوری ہو جاتی ہے تو اس کا کیا حال ہو تا ہو گا؟ امن و امان کی صورت حال کو بہت سختی سے مانیٹر کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ جس طرح سے مہنگائی بڑھے گی اسی طرح سے امن و امان کی صورت حال بھی دن بدن خراب ہو گی کیونکہ مہنگائی اور امن و امان ایک دوسرے سے جڑے ہوئے دو مسائل ہیں۔ میری آپ سے درخواست ہے کہ امن و امان کی صورت حال پر توجہ دیں کیونکہ چوریاں، اغوا اور ڈکیتیوں کی وارداتیں بہت زیادہ بڑھ چکی ہیں۔ شکریہ

جناب عمر فاروق: جناب سپیکر! میں نے ایک بات کرنی ہے۔

جناب سپیکر: عمر صاحب! میرے پاس جو نام ہیں وہ دو یا تین خواتین کے نام ہیں تو میرے خیال میں آپ تو خواتین میں نہیں آتے۔ جناب عمر فاروق: جناب سپیکر! میں نے بس ایک چھوٹی سی بات کرنی ہے۔

جناب سپیکر: چلیں، پھر آپ بات کر لیں۔

جناب عمر فاروق: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: اب ڈاکٹر شاہینہ کریم نے بات کرنی تھی لیکن چلیں وہ آپ کے بعد بات کر لیں گی۔

جناب عمر فاروق: جناب سپیکر! جو حالات چل رہے ہیں اور کل رات سے کچھ messages viral ہو رہے ہیں کہ جو پنجاب کی تحریک طالبان ہے اس نے فیصلہ کیا ہے کہ پرویز الٰہی صاحب کو

ووٹ نہیں دینا۔ اگر آپ نے پرویز الٰہی صاحب کو ووٹ دیا تو آپ اپنے بچوں کے خود ذمہ دار ہوں گے لیکن میں اس مقدس ایوان کے ذریعے بتا دینا چاہتا ہوں کہ جب سے لوٹے ہماری پارٹی چھوڑ کر گئے ہیں اور جس طریقے سے پرویز الٰہی صاحب اور مونس الٰہی صاحب نے عمران خان صاحب اور اس ہاؤس کے ساتھ stand کیا اور ہمیں stand کیا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ وہ قابل دید ہے۔ میں نے پچھلی تقریر میں یہ بات کہی تھی کہ جو چھوڑ کر چلے گئے ہیں وہ چلے گئے ہیں اور یہاں پر جتنے لوگ اب بیٹھے ہیں یہ مرد مجاہد ہیں اور یہ خون کے آخری قطرے تک خان صاحب کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔ ہم کو چاہے جتنی بھی دھمکیاں ملیں جتنا بھی کوئی پیسے کا لالچ دے انشاءاللہ پھر بھی ہم پرویز الٰہی صاحب کو ووٹ دے کر وزیر اعلیٰ بنائیں گے تو یہ ہمارا اپنے قائد سے وعدہ ہے۔ میں اس ہاؤس کے توسط سے بتانا چاہتا ہوں کہ 22 تاریخ وہ تاریخ ہوگی جس دن ایک نئے پاکستان کی نئی شروعات ہوگی اور پچھلے کاموں کی طرح اب انشاءاللہ کام نہیں ہوں گے ہم آپ کو بھی یقین دلاتے ہیں ہم آپ کے ساتھ بھی اسی طرح کھڑے رہیں گے جس طرح ہم عمران خان صاحب کے ساتھ کھڑے رہے ہیں۔ بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ شاہینہ کریم اپنی بات کریں۔

محترمہ شاہینہ کریم: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ جناب سپیکر! بہت شکریہ۔

17۔جولائی کو ایک انہونی ہوئی جو کہ چشم فلک نے دیکھی اور اب 22 تاریخ کو ایک اور انہونی ہونے جارہی ہے اور ایک تاریخ بھی رقم ہونے جارہی ہے۔ یہ جتنی بھی کوشش کرلیں لیکن انشاءاللہ 22 تاریخ کو پنجاب میں ایک نیا سورج طلوع ہوگا۔ پنجاب کے عوام ترقی کی وہ لہر دیکھیں گے جو کہ انہوں نے پہلے کبھی دیکھی تھی اور انشاءاللہ یہ اس سے بہت آگے بڑھ کر ہوگی۔ ہمیں آنے والے دنوں میں کچھ challenges درپیش ہیں جن کا میں یہاں پر ذکر کرنا چاہوں گی۔ اللہ کا شکر ہے کہ ہماری قوم اب جاگ چکی ہے۔ میرے لیڈر نے کہا کہ ایک مشکل تھی جو کہ a blessing in disguise تھی کہ اس کے مطابق اب جو لوٹے تھے وہ الگ ہوگئے اور جو مخلص لوگ تھے وہ الگ ہوگئے اور دوسری بات یہ ہے کہ قوم جاگ چکی ہے۔ تو ہم سب کا اور اس ایوان کا

فرض بنتا ہے ہم چونکہ ان ورکرز کے لیڈر ہیں ہمیں چاہئے کہ ہم ان سے زیادہ جاگیں اور ان کو بھی جگائے رکھیں۔ ہمیں آئندہ جو بھی challenges درپیش ہیں جیسا کہ ہم نے کہا تھا کہ "Absolutely Not" اور کیا ہم کوئی غلام ہیں؟ وہ چند جملے نہیں تھے تو اس حوالے سے آئندہ challenges کی پوری سیریز آنے والی ہے۔ اس کے علاوہ ہمیں مہنگائی اور معیشت کے challenges سے بحیثیت لیڈر عوام کے ساتھ کھڑے ہونا ہے، ہمیں front foot پر آپ کے ساتھ اور اپنی حکومت کے ساتھ کھڑے ہو کر ان challenges کا سامنا کرنا ہے اور قوم کو ہم نے leadership role دینا ہے تو اس کے لئے ہمیں انفرادی کردار سازی کے حوالے سے اور قوم کو جگائے رکھنے کے حوالے سے اپنا کردار ادا کرنا ہے۔ اس کے علاوہ تعلیم و تربیت کے حوالے سے جو کہ پی ٹی آئی کا منشور اور vision ہے۔۔۔

جناب سپیکر: جی، اب بشارت راجہ صاحب نے کچھ بات کرنی ہے۔ محترمہ! ٹھیک ہے آپ کی بات مکمل ہو گئی ہے۔

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! میاں اسلم اقبال صاحب نے ایک قرارداد پیش کرنی ہے وہ آرہے ہیں لہٰذا صرف دو منٹ دے دیں۔

جناب سپیکر: راجہ صاحب! چلیں، ٹھیک ہے۔ اب میاں صاحب کی قرارداد پیش کرنے میں دو منٹ لگ جائیں گے لہٰذا تب تک محترمہ شاہدہ احمد اپنی بات کر لیں۔

محترمہ شاہدہ احمد: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ جناب سپیکر! شکریہ۔ آپ نے مجھے بولنے کا موقع دیا۔ پنجاب کے اس ضمنی الیکشن پر نہ صرف پاکستان بلکہ پوری دنیا کی نظریں تھیں۔ یہ الیکشن ایسا الیکشن تھا جس طرح ایک ورلڈ کپ کا میچ ہو اور اس میچ کو پوری دنیا دیکھ رہی ہو تو اللہ کے فضل و کرم سے عمران خان نے اس الیکشن کو بھی سکسر مار کر قوم کو جتوایا ہے۔ اس قوم نے اس الیکشن میں جناب عمران خان پر بھرپور اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے ووٹ کاسٹ کیا ہے اور اس امید پر کیا ہے کہ عمران خان اس قوم کی آخری امید ہیں اور اس قوم کو جو آخری امید نظر آتی ہے وہ عمران خان ہی ہیں۔ میں اپنے تمام candidates کو اور ان کی پوری ٹیم کو سلام پیش کرتی ہوں جنہوں نے الیکشن سے ایک رات پہلے اور Election Day کو اس طریقے سے سنبھالا

جس طریقے سے الیکشن کو سنبھالا جاتا ہے۔ یہ الیکشن، الیکشن نہیں بلکہ جہاد تھا جو پوری قوم لڑ رہی تھی ان لوگوں کے خلاف جو اس ملک کو کھانے کے لئے بیٹھے ہوئے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے 22 تاریخ انشاءاللہ آپ کا دن ہو گا اور آپ ہی پنجاب کے وزیر اعلیٰ منتخب ہوں گے۔ عمران خان صاحب نے میچ جیت کر آپ کو دے دیا ہے اور اب پنجاب کو سنبھالنا آپ کی ذمہ واری ہے اور میں پوری امید رکھتی ہوں کہ آپ ہم سب کو اپنے ساتھ لے کر چلیں گے۔ آپ ہم سب کے ساتھ اسی طرح اچھا سلوک کریں گے جس طرح سے اس قوم نے عمران خان صاحب کے ساتھ سلوک کیا ہے۔ بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: جی، اب محترمہ فردوس رعنا اپنی بات کریں۔

محترمہ فردوس رعنا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ میرا دل چاہتا ہے کہ میں ہر روز یہاں ایوان میں اپنے خیالات کا اظہار کروں لیکن چونکہ سب کو وقت دینا ہوتا ہے۔ میں سمجھتی ہوں کہ ہم نے گزشتہ جو تین ماہ گزارے ہیں ان کا سب کو ہی پتا ہے اور جس طرح سے ہمارے مرد مجاہد ایم پی ایز اور ایم این ایز آپ کے ساتھ بیٹھے ہیں یہ سب کے سب قابل تحسین ہیں۔ عمران خان صاحب نے ہمیں continuously struggle میں رکھا کہ اور یہ جو تین ماہ گزرے ہیں ان میں عمران خان صاحب نے ایک لمحے کے لئے بھی چاہے آندھی یا بارش ہو ہمیں سونے اور بیٹھنے نہیں دیا سب نے دیکھا ہے کہ انہوں نے اس قوم کو جگائے رکھا ہے۔ میں سمجھتی ہوں کہ ان کا وہ جذبہ جو ان کے ہم ایم پی ایز اور ایم این ایز میں تھا اس کے علاوہ عوام میں نظر آیا اور عوام نے بھی ان کا بھرپور ساتھ دیا قابل تحسین ہے۔ آپ یقین مانیں یہ عمران خان صاحب کی بھرپور struggle تھی کہ جس کے باعث گھر گھر لوگوں کے اندر یہ جذبہ تھا کہ عمران خان کو ہم نے 17۔جولائی کو آگے لے کر آنا ہے اور ہم نے کیسے ان کو کامیابی دلوانی ہے اس کے لئے لوگوں نے وہ وہ tricks اختیار کئے جیسے کہ ابھی شاہ صاحب کہہ رہے تھے کہ انہوں نے شیر کا نشان لگایا ہوا تھا اور ووٹ بلے کو دیا بالکل اسی طرح جب لوگ چنگ چی سے اترتے تھے انہوں نے باقاعدہ شیر کے نشان والے badges لگائے ہوتے تھے ہم جب ان سے پوچھتے تھے تو وہ آگے سے ہمیں وکٹری کا نشان دکھا کر کہتی تھیں کہ ہم نے کسی چیز پر تو آنا تھا لیکن آپ فکر نہ کریں ہم نے اندر بلے

پر ہی مہر لگانی ہے، میں پی پی۔97 سے الیکشن لڑ وا رہی تھی اور اپنے امیدوار علی افضل ساہی صاحب کے ساتھ تھی، لوگوں کے بہت جذبات تھے۔ ہمیں آج اس struggle کے فیز میں جس طریقے سے bribe کیا جا رہا ہے، ہمیں جس طریقے سے demoralize کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے خدا جانتا ہے کہ عمران خان صاحب کے ان جذبوں کے آگے وہ چیزیں کچھ حقیقت نہیں رکھتیں۔ ہم آج بھی عمران خان کے ساتھ ہیں اور کل بھی عمران خان صاحب کے ساتھ ہوں گے۔ میں سمجھتی ہوں کہ عمران خان صاحب کا جو یہ فیصلہ ہے کہ چودھری پرویز الہیٰ صاحب وزیر اعلیٰ بنیں یہ بھی PTI کے لئے ایک خوش آئند بات ہے اور میں سمجھتی ہوں کہ آنے والے دنوں میں پنجاب جس میں کچھ کمیاں رہ گئی تھیں وہ بالکل بہتر طریقے سے سر انجام پائیں گی۔ ہم آپ سے امید رکھتے ہیں اور ہم نے پیچھے دیکھا بھی ہے کہ آپ نے جس خوش اسلوبی سے یہ اجلاس چلائے اور جس جوانمردی کے ساتھ ہمارے ساتھ لگے رہے وہ قابل تحسین ہے۔ میں خان صاحب اور آپ کو پیشگی مبارکباد دیتی ہوں کہ انشاء اللہ کامیابیاں قدم چومیں گی، افسران بالا نے ہمارے ساتھ جو بدسلوکیاں کیں ان کی دادرسی ہو جائے گی۔ میں سمجھتی ہوں کہ آج ہم سب اکٹھے ہیں، یہاں جو خواتین بیٹھی ہیں جنہوں نے جس طریقے سے اپنے حلقوں میں، اپنے امیدواروں کے ساتھ کام کیا وہ قابل دید اور قابل رشک ہے اس کے لئے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں اور یہی وجہ ہے کہ خواتین ہر جگہ پر پہنچیں۔ چک جھمرہ ایک ایسی جگہ ہے جہاں خواتین جلسوں میں کبھی نہیں آئی تھیں لیکن اس بار جھمرہ میں بھی خواتین نے اپنی شمولیت کا اظہار کیا اور عمران خان کے جلسے میں شامل ہوئیں یہ بڑی خوش آئند بات ہے۔ میں آپ کو پیشگی مبارک باد دیتی ہوں اور انشاء اللہ مل کر اس کا جشن منائیں گے۔ پاکستان زندہ باد، پنجاب زندہ باد۔

جناب سپیکر: بہت شکریہ۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! آپ سے استدعا ہے کہ مجھے ایک قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: جی، آپ تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! شکریہ، میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

ایوان کا عدالت عظمیٰ سے وزیر اعلیٰ پنجاب کے انتخاب کو سبوتاژ کرنے والی سیاسی قیادت کی سازشوں کے خلاف نوٹس لینے کا مطالبہ

میاں محمد اسلم اقبال: شکریہ، جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان وزیر اعلیٰ پنجاب کا الیکشن جو کہ 22- جولائی کو ہونے جا رہا ہے اس کو سبوتاژ کرنے کے لئے ہونے والی کوششوں اور سازشوں پر اپنی تشویش کا اظہار کرتا ہے-جناب سپیکر! ضمنی انتخابات میں عبرتناک شکست کے بعد (ن) لیگ اور پیپلز پارٹی کی قیادت کی جانب سے جو بیانات آ رہے ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہ ہیں۔وزیر داخلہ پنجاب کی جانب سے اور وزیر داخلہ وفاق کی جانب سے ممبران کی وابستگی کو تبدیل کرانے آئی جی اور پولیس کے ذریعے ممبران کو pressurize کیا جا رہا ہے۔الیکشن کو خراب کرنے کے لئے منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔

جناب سپیکر! نا صرف انتظامیہ کو misuse کیا جا رہا ہے بلکہ بدنام زمانہ شخصیت جو کہ حرام کی لوٹی ہوئی دولت کو استعمال کر کے لوگوں کو لوٹا بنانے کی شہرت رکھتی ہے وہ بھی سرگرم عمل ہے-میری مراد آصف علی زرداری سے ہے جو ممبران کی وفاداریاں تبدیل کرانے کے لئے لاہور میں موجود ہے اور کھلے عام لوگوں کو پیسے offer کئے جا رہے ہیں۔ہم ان کوششوں کی شدید مذمت کرتے ہیں،-ہماری استدعا ہے کہ یہ تمام اقدامات سپریم کورٹ کے notice میں لائے جائیں اور ان لوگوں کو بے نقاب کیا جائے-جناب سپیکر! آج اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہماری اکثریت واضح ہے ، اگر ہمارے mandate کو خراب کرنے کی کوشش کی گئی تو یہ نہ صرف جمہوریت کو بدنام کرنے کی بدترین کوشش ہو گی بلکہ اس فعل کے مرتکب ہونے والوں کا منہ کالا ہو گا بلکہ اس صوبے کی جمہوری تاریخ میں ان کا نام سیاہ الفاظ میں یاد رکھا جائے گا۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان وزیر اعلیٰ پنجاب کا الیکشن جو کہ 22- جولائی کو ہونے جا رہا ہے اس کو سبوتاژ کرنے کے لئے ہونے والی کوششوں اور سازشوں پر اپنی تشویش کا اظہار کرتا ہے-جناب سپیکر! ضمنی انتخابات میں عبرتناک شکست کے بعد (ن) لیگ اور پیپلز پارٹی کی قیادت کی جانب سے جو بیانات آ رہے ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہ

ہیں-وزیر داخلہ پنجاب کی جانب سے اور وزیر داخلہ وفاق کی جانب سے ممبران کی وابستگی کو تبدیل کرانے آئی جی اور پولیس کے ذریعے ممبران کو pressurize کیا جا رہا ہے-الیکشن کو خراب کرنے کے لئے منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔

جناب سپیکر! نا صرف انتظامیہ کو misuse کیا جا رہا ہے بلکہ بدنام زمانہ شخصیت جو کہ حرام کی لوٹی ہوئی دولت کو استعمال کر کے لوگوں کو لوٹا بنانے کی شہرت رکھتی ہے وہ بھی سرگرم عمل ہے-میری مراد آصف علی زرداری سے ہے جو ممبران کی وفاداریاں تبدیل کرانے کے لئے لاہور میں موجود ہے اور کھلے عام لوگوں کو پیسے offer کئے جا رہے ہیں-ہم ان کوششوں کی شدید مذمت کرتے ہیں،-ہماری استدعا ہے کہ یہ تمام اقدامات سپریم کورٹ کے notice میں لائے جائیں اور ان لوگوں کو بے نقاب کیا جائے-جناب سپیکر! آج اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہماری اکثریت واضح ہے، اگر ہمارے mandate کو خراب کرنے کی کوشش کی گئی تو یہ نہ صرف جمہوریت کو بدنام کرنے کی بدترین کوشش ہو گی بلکہ اس فعل کے مرتکب ہونے والوں کا منہ کالا ہو گا بلکہ اس صوبے کی جمہوری تاریخ میں ان کا نام سیاہ الفاظ میں یاد رکھا جائے گا۔"

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان وزیر اعلیٰ پنجاب کا الیکشن جو کہ 22-جولائی کو ہونے جا رہا ہے اس کو سبوتاژ کرنے کے لئے ہونے والی کوششوں اور سازشوں پر اپنی تشویش کا اظہار کرتا ہے-جناب سپیکر! ضمنی انتخابات میں عبرتناک شکست کے بعد (ن) لیگ اور پیپلز پارٹی کی قیادت کی جانب سے جو بیانات آ رہے ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہ ہیں-وزیر داخلہ پنجاب کی جانب سے اور وزیر داخلہ وفاق کی جانب سے ممبران کی وابستگی کو تبدیل کرانے آئی جی اور پولیس کے ذریعے ممبران کو pressurize کیا جا رہا ہے-الیکشن کو خراب کرنے کے لئے منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔

جناب سپیکر! نہ صرف انتظامیہ کو misuse کیا جارہا ہے بلکہ بدنام زمانہ شخصیت جو کہ حرام کی لوٹی ہوئی دولت کو استعمال کر کے لوگوں کو لوٹا بنانے کی شہرت رکھتی ہے وہ بھی سر گرم عمل ہے۔میری مراد آصف علی زرداری سے ہے جو ممبران کی وفاداریاں تبدیل کرانے کے لئے لاہور میں موجود ہے اور کھلے عام لوگوں کو پیسے offer کئے جا رہے ہیں۔ہم ان کوششوں کی شدید مذمت کرتے ہیں،۔ہماری استدعا ہے کہ یہ تمام اقدامات سپریم کورٹ کے notice میں لائے جائیں اور ان لوگوں کو بے نقاب کیا جائے۔جناب سپیکر! آج اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہماری اکثریت واضح ہے ، اگر ہمارے mandate کو خراب کرنے کی کوشش کی گئی تو یہ نہ صرف جمہوریت کو بدنام کرنے کی بدترین کوشش ہو گی بلکہ اس فعل کے مرتکب ہونے والوں کا منہ کالا ہو گا بلکہ اس صوبے کی جمہوری تاریخ میں ان کا نام سیاہ الفاظ میں یاد رکھا جائے گا۔ "

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سپیکر: اب کچھ ممبران تقاریر کرنا چاہتے ہیں۔سب سے پہلے محترمہ فرح آغا صاحبہ بات کریں گی۔

آئینی بحران، مہنگائی امن وامان پر عام بحث (۔۔۔جاری)

محترمہ فرح آغا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔جناب سپیکر! اتنے دنوں سے سب بات کر رہے تھے میں تو اس لئے پریشان ہوں کہ آپ چلے گئے تو اسمبلی کا کیا ہو گا۔اللہ کرے آپ اپنے جانے کے بعد کسی ایسے شخص کو نامزد کر کے جائیں جو آپ کی تقلید کرے، جس طرح تین مہینے آپ نے مقابلہ کیا اس پر میں آپ کو خراج تحسین پیش کرتی ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں خواتین کے لئے آپ سے التجا کروں گی کہ آپ وزیر اعلیٰ بن جائیں گے لیکن ہمیں مت بھولیں، ہماری خواتین نے بہت کام کیا ہے، انہیں تھوڑا بہت فنڈ دے دیں،

ان کی مدد کریں، ہم لوگوں نے بے لوث کام کیا ہے۔ ہم لوگوں نے ایک ایک مہینے سے گھروں کی شکل نہیں دیکھی۔

جناب سپیکر: انشاء اللہ پہلی دفعہ خواتین کو فنڈز ملیں گے۔(نعرہ ہائے تحسین)

محترمہ فرح آغا: جناب سپیکر! اس دفعہ ہماری وومن ونگ نے کمال کر دیا ہے، ہمیں ہر جگہ بھگایا ہے اور ایک منٹ کے لئے بھی آرام نہیں کرنے دیا۔اب آپ سے یہی چاہتی ہوں کہ جب آپ وزیراعلیٰ بن جائیں تو ہماری وومن ونگ کی صدر کو بلائیں، ہماری ان ساری خواتین کو بلائیں اور انہیں فنڈز کے ساتھ ساتھ appreciation letter بھی دے دیں۔بہت شکریہ

اور ایک ہفتے کے لئے باہر بھی بھیجیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

(اس مرحلہ پر جناب چیئرمین میاں شفیع محمد کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب چیئرمین: اب جناب سیموئل یعقوب صاحب بات کریں گے۔

جناب سیموئل یعقوب: جناب چیئرمین! میری بہنیں بہت خوش ہیں، امید ہے میری بات بھی سنیں گی۔اگر پرویز الہیٰ صاحب یہاں ہوتے تو اچھا ہوتا اب وہ چلے گئے ہیں لیکن میں آپ کے توسط سے اپنے خیالات اور جذبات ان تک پہنچانا چاہتا ہوں۔ پچھلے اڑھائی مہینے سے پنجاب میں جو لاقانونیت تھی اس کے باوجود ان کی سیاسی بصیرت نے پنجاب اور پی ٹی آئی کو اکٹھا رکھتے ہوئے سنبھالے رکھا، جس کا ثبوت 17۔ جولائی ہے کہ خدا نے ہمیں سرخرو کیا۔

جناب چیئرمین! پرویز الہیٰ صاحب نے ساڑھے تین سال سپیکرشپ کی ہے، ان کو سارے حالات کا پتا ہے اور ساری چیزیں ان کے سامنے ہیں۔ان ساڑھے تین سالوں میں جو ہم سے کوتاہیاں یا خامیاں رہ گئی ہیں آگے ہم نے الیکشن میں جانا ہے اور ہمارے پاس ٹائم بہت کم ہے۔ان کوتاہیوں کو دور اور پی ٹی آئی ورکرز کو strengthen کیا جائے تاکہ ہم آنے والا الیکشن اچھے طریقے سے لڑ سکیں۔جب 22۔ جولائی 2022 کو ہماری حکومت بنے گی، صوبہ پنجاب کپتان کا ہوگا تو ہمارے ورکرز پر یہ عیاں ہونا چاہئے کہ اب صوبہ پنجاب کپتان کا ہے۔ آپ کی محنت خوشی کا باعث بنے گی اور ہمیں چاہئے کہ ہم ورکرز کو بہت زیادہ promote کریں تاکہ وہ مختلف حلقہ جات میں مزید محنت سے کام کریں اور آنے والے الیکشن میں ہمیں کوئی کمی محسوس نہ ہو۔ جنہوں نے

ہمارے جسموں پر خراشیں ڈالی ہیں اور ہماری آنکھوں سے آنسو نکالے ہیں تو جب تک ان کا سدّباب نہیں ہوتا اُس وقت تک ہم اگلے الیکشن میں صحیح طریقے سے کامیابی حاصل نہیں کرسکیں گے۔ یہ خامیاں ہمیں دُور کرنے کے بعد ہی آنے والے الیکشن میں جانا چاہئے۔ ہمیں پہلے بیوروکریسی کو ٹھیک کرنا ہو گا اور پھر الیکشن میں جانا ہو گا۔ جس طرح ہمارے سپیکر صاحب نے پچھلے اڑھائی ماہ میں ہمارا ساتھ دیا اور پی۔ٹی۔آئی کو سرخرو کیا تو ہم اس کے بدلے میں انشاءاللہ تعالیٰ 22۔جولائی 2022 کو انہیں وزیراعلیٰ پنجاب بنائیں گے اور اِدھر خوشی کا اظہار کریں گے۔ ہم ان کی وفا کا بدلہ انشاءاللہ تعالیٰ وفا سے دیں گے۔ بہت شکریہ۔

جناب چیئرمین: انشاءاللہ۔ اب محترمہ شمیم آفتاب بات کریں گی۔

محترمہ شمیم آفتاب: اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمO بسم اللہ الرحمٰن الرحیمO جناب چیئرمین! سب سے پہلے میں اپنے سب معزز ممبران کو الیکشن میں ہماری تاریخی کامیابی پر مبارک باد پیش کرتی ہوں، ہمارے جو معزز ممبران یہ الیکشن جیت چکے ہیں ان کو بھی مبارک باد پیش کرتی ہوں اور ان کو میں اسمبلی میں welcome کہوں گی۔

جناب والا! میں اس پچھلے الیکشن میں تین مختلف حلقوں میں کام کرتی رہی ہوں۔ اس الیکشن میں ہمارا مقابلہ صرف مسلم لیگ(ن) کے ساتھ نہیں تھا بلکہ ہمارا مقابلہ ملک کی 12 جماعتوں کے ساتھ تھا اور اس کے ساتھ ساتھ اداروں کے ساتھ بھی ہمارا مقابلہ تھا۔ ہمارا مقابلہ الیکشن کمیشن، پولیس اور ایڈمنسٹریشن کے ساتھ بھی تھا۔ میں خود تین حلقوں یعنی پی پی۔90، پی پی۔83 اور پی پی۔7 میں کام کررہی تھی۔ وہاں پر ہمارے ورکرز کے ساتھ جس طرح کا سلوک ہوتا رہا ہے وہ ناقابل بیان ہے۔ میں سمجھتی ہوں کہ ہمارے ورکرز کے ساتھ ان حلقوں میں جو سلوک روا رکھا گیا ہے اس کا یہاں ایوان میں ضرور ذکر کیا جانا چاہئے تاکہ اس کا سدّباب ہو سکے۔ وہاں پر جو pre-poll rigging ہوتی رہی ہے۔

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر: جی، محترمہ فرمائیں!

محترمہ شمیم آفتاب: جناب سپیکر! تین ماہ پہلے جن ووٹروں کے نام ہماری فہرستوں میں موجود تھے ان کے نام وہاں سے نکال دیئے گئے۔ایک ایک گھر کے تیرہ تیرہ ووٹرز تھے جن کو ان فہرستوں سے نکال دیا گیا۔۔۔

جناب سپیکر: محترمہ! تشریف رکھیں کیونکہ آپ کافی بات کر چکی ہیں اور اجلاس کا وقت بھی ختم ہو چکا ہے۔آپ سب معزز ممبران "Noes" لابی میں تشریف لے جائیں کیونکہ وہاں پر آپ کو ایک ضروری message دینا ہے۔اب اجلاس کا وقت ختم ہوا لہٰذا اب اجلاس بروز جمعرات مورخہ 21۔جولائی 2022 بوقت دوپہر 00-2 تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔